کلمۂ توحید

حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ سے ایک آریہ سماجی ہندو کی گفتگو

حضرت امیر شریعت سیّد عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ کو حق تعالیٰ شانہ نے بے پناہ صفات سے مزیّن فرمایا تھا۔ آپ سرزمین ہند میں آیتٌ من آیات اللہ تھے۔ لوگ اپنی شخصیت کی تکمیل کے لئے جن ظاہری اسباب پر انحصار کرتے ہیں۔ آپ ان سے نہ صرف بے نیاز تھے بلکہ ان سے گریز فرماتے تھے۔

جن لوگوں نے حضرت امیر شریعت رحمۃ اللہ علیہ کو دیکھا ہے انہیں خوب یاد ہوگا کہ آپ کا لباس نہایت سادہ ہوتا تھا۔ آپ نے ہمیشہ کھدّر پہنا۔ کھانا جو بھی جیسا بھی مل جائے کبھی فرمائش نہ کرتے اِلّا یہ کہ کوئی انتہائی بے تکلف دوست میزبان ہو ورنہ جو روکھا سوکھا مل جائے کھا لیا اور خوب ٹھنڈا پانی پیا اور بآواز بلند الحمد للہ کہا۔ رہائش میں بھی سادگی ہی معیار تھا اپنا سامان اکثر خود اٹھاتے تھے اپنے کام اپنے ہاتھوں سے سرانجام دیتے۔ قناعت واستغناء آپ کے خصوصی اوصاف تھے۔ اپنی ضرورتوں کے لئے کبھی دوستوں سے دست سوال نہ پھیلاتے اپنے قریب بیٹھنے والوں کی خوب خدمت کرتے اور زبان ومحاورہ میں اُن کی خوب اصلاح کرتے۔ آپ کو لفظوں کا ہیر پھیر قطعاً ناپسند تھا بات جو بھی کرتے بالکل کھری۔ لگی لپٹی چکنی چپڑی گفتگو کرنے والے سے بہت گھبراتے ایسے آدمی کے ہوتے ہوئے آپ مجلس مختصر کرتے اور اس کی حکایتِ دراز کو صرف اکرام کے جذبے سے سُنتے۔

آپ کی مجلس میں ہر قسم کے لوگ بیٹھ سکتے تھے۔ صلحاء، علماء، شعراء، ادباء، زاہد شب زندہ دار بھی اور رندِ قدح خوار بھی فرنگی کی چوکھٹ پر جبہہ سائی کرنے والے بھی اور انقلاب زندہ باد کے نعرے لگا کر سامراجی قوتوں کی چولیں ڈھیلی کرنے والے بھی دائیں بازو والے رجعت پسند بھی اور بائیں بازو والے کمیونسٹ بھی۔

اے کاشش! کوئی اللہ کا بندہ حضرت امیر شریعت رحمہ اللہ کی مجالس جمع کرتا تو

ہزاروں کتابوں پر بھاری کتاب نبنی (اللہ پاک اپنے کسی بندے کو توفیق دے: آمین) زیر نظر سطور کوئی مستقل مضمون نہیں بلکہ ایک واقعہ نقل کرنا مقصود تھا۔

جس سے حضرت امیر شریعت رحمہ اللہ کا منفرد انداز تبلیغ حاضر جوابی اور برجستہ گوئی کی عجیب مثال سامنے آتی ہے

حضرت نے اپنی بیٹھک میں ایک مرتبہ دوران گفتگو فرمایا کہ ایک مرتبہ ایک آریہ سماجی نے مجھ سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ شاہ جی آپ جو یہ کلمہ پڑھتے ہیں۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ یہ کلمۂ توحید تو نہیں ہے بلکہ یہ تو کلمۂ شرک ہے (نعوذ باللہ)

ہاں اگر صرف لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ہوتا تو کلمۂ توحید تھا۔ لیکن جب محمد رسول اللہ اس میں آگیا تو یہ کلمۂ توحید نہ رہا۔

میں نے برجستہ جواب دیا

یہ تو تمہارے لئے ہے تم لوگ چونکہ بڑے لوگوں کی پوجا پاٹ شروع کر دیتے ہو اور یہ سمجھتے ہو کہ یہ بزرگ لوگ بھی اِلٰہ ہوتے ہیں۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے وضاحت کر دی کہ محمد اِلٰہ نہیں ہیں۔ بلکہ صرف رسول اللہ ہیں کہیں تم بھی ان کی پوجا نہ شروع کر دو

فَبُهِتَ الَّذِیْ كَفَرَ پس کافر مبہوت ہو گیا

سماعت: مولانا محمد یسین جھنگوی

مرتب: سید عطاء المحسن بخاری

گارڈ — قمر الحسنین

طالبانِ دین سے کیسا مذاق — عالمانِ دین سے ایسا فراڈ

چند تہذیبی مسائل مستعار — مجتہد بن بیٹھے ہیں گارڈ